ضمیمہ 7: مشاورت اور اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے منصوبے کا خلاصہ

1. تعارف

1.1 منصوبے اور علاقوں کا پس منظر

مجوزہ منصوبہ ڈیرہ اسماعیل خان سمیت سندھ طاس کے علاقوں میں نافذ کیا جائے گا جن میں صوبہ خیبر پختونخوا میں ڈیرہ اسماعیل خان، پنجاب میں کاہا اور تونسہ اور بلوچستان اور سندھ میں چاکر لہڑی شامل ہیں۔ منصوبے کی تیاری کے دوران تین مرحلوں پر مشتمل اسکریننگ کا طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے ان علاقوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ 1) بایوفیزیکل، سماجی و اقتصادی، اور ماحولیاتی اعداد و شمار اور معلومات پر مبنی تشخیص؛ 2) خطرے، کمزوری، نمائش اور تکنیکی فزیبلٹی کے مقامی نقشوں کی بنیاد پر خطرے اور مواقع کا تخمینہ؛ اور 3) متعلقہ ماحولیاتی نظام کی بنیاد پر موزونیت کا جائزہ لینا ان تین مراحل میں شامل ہیں:۔ منصوبے کے علاقوں میں ماحولیاتی نظام پر مبنی مطابقت (ای بی اے) اور گرین انفراسٹرکچر انٹروینشن سائٹس کا انتخاب ای بی اے / این بی ایس آثار قدیمہ (واضح آب و ہوا کے مقاصد، مشترکہ فوائد اور ترجیحی نافذ منصوبوں کی اقسام پر اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت) کی بنیاد پر کیا گیا تھا جو کہ موزوں تھے اور ہر منتخب سائٹ پر لاگو ہوتا ہے۔۔

1.2 منصوبے کے مقاصد اور اجزاء

مجوزہ منصوبہ پاکستان میں مربوط سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کی تبدیلی میں سہولت فراہم کرتے ہوئے آب و ہوا کے لچک دار اور پائیدار ترقی میں اضافے کے جی سی ایف کے فنڈ کی سطح پر موافقت کے مقصد میں کردار ادا کرے گا۔ یہ تبدیلی ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر سلوشنز کا استعمال کرتے ہوئے فلڈ واٹر اور ہل ٹورنٹ مینجمنٹ کو بہتر بنانے، ان سلوشنز کو پالیسی میں مرکزی دھارے میں لانے اور مربوط سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام کے لئے کلیدی نقطہ نظر کے طور پر ان کے استعمال کو متحرک کرنے اور پانی کے بہتر انتظام کے ذریعے پاکستان میں سب سے زیادہ کمزور دیہی علاقوں کے لوگوں کی آب و ہوا کی لچک کو مضبوط بنانے کے ذریعے حاصل کی جائے گی۔

ریچارج پاکستان تین تکنیکی اجزاء پر مشتمل ہے، جو ذیل ہیں:

- پاکستان میں سیلاب اور خشک سالی کے خطرے کو کم کرنے کے موثر اور مربوط حل کے طور پر ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر منصوبے کے ثبوت

- پاکستان میں ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کی جانب مثالی تبدیلی کو ممکن بنانا
- پاکستان کے سندھ طاس (انڈس بیسن) میں کمیونٹی کی لچک میں اضافہ اور ای بی اے اور گرین انفراسٹرکچر کے منصوبوں کو اپنانا۔

1.3. اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان (ایس ای پی) کا مقصد

اس اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (SEP) کا مقصد اسٹیک ہولڈر کی مصروفیت کے بارے میں رہنما اصول اور ہدایات فراہم کرنا ہے تاکہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے ہموار اور بلا تعطل عمل کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ دستاویز آج تک کی گئی مصروفیات کا خلاصہ بھی فراہم کرتی ہے اور اسٹیک ہولڈرز کی ایک فہرست بھی فراہم کرتی ہے جنہیں منصوبے (پراجیکٹ) کی مدت کے دوران شامل ہونے کی ضرورت ہو گی، جس میں منصوبے (پراجیکٹ) میں ان کا کردار اور مطابقت، اور انہیں کتنی بار شامل ہونے کی ضرورت ہے درج ہونگے

2. قواعد و ضوابط اور تقاضے

یہاں پیش کیے گئے اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان کا مقصد جی سی ایف، تسلیم شدہ ادارے ڈبلیو ڈبلیو ایف-یو ایس، ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کی بین الاقوامی دفعات اور رہنما اصول کے مطابق پروجیکٹ کے ڈیزائن، منصوبہ بندی، نفاذ اور بندش میں تمام اسٹیک ہولڈرز اور قومی قانون ساز کی مکمل اور موثر شرکت کو یقینی بنانا ہے۔۔ اس نقطہ نظر کا مقصد شفافیت، شمولیت، ذمہ داری، سالمیت اور منصوبے سے متاثر ہونے والے اور اس منصوبے کو متاثر کرنے والے تمام فریقوں کی موثر شرکت کی ضمانت دینا ہے۔ اس شرکت کے منصوبے کو چلانے والی اہم ضروریات اور پالیسیوں کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

ای ایس ایس ایف کا تقاضا ہے کہ منصوبے کے ڈیزائن کے ابتدائی مرحلے میں اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کا آغاز کریں اور ایسے میکانزم قائم کریں جو متاثرہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ایک ایسی شکل اور زبان میں بات چیت کی اجازت دیں جو متاثرہ گروہوں کے لئے قابل فہم اور قابل رسائی ہوں، بشمول وہ لوگ جو پسماندہ یا بصورت دیگر کمزور ہو سکتے ہیں۔

2.1. ڈبلیو ڈبلیو ایف-یو ایس (اے ای) کی ضروریات

ڈبلیو ڈبلیو ایف نے ایک جامع ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کا فریم ورک (ای ایس ایس ایف) تیار کیا ہے اور اسے اپنایا ہے تاکہ ڈبلیو ڈبلیو ایف نیٹ ورک میں تعاون یافتہ اور نافذ کیے جانے والے تمام منصوبوں میں حفاظتی اقدامات کے مستقل اور جامع اطلاق کو یقینی بنایا جا سکے ڈبلیو ڈبلیو ایف کے ای ایس ایس ایف کی تعمیل کرنے کے لئے، یہ منصوبہ ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کے مربوط پالیسیوں اور طریقہ کار (ایس آئی پی پی) میں تفصیلی پالیسیوں، معیارات، رہنما اصول اور طریقہ کار کی پیروی کرے گا۔ خاص طور پر اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان کے لئے متعلقہ سٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ کا معیار اور اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ کے معیار پر عمل درآمد کے لئے متعلقہ طریقہ کار ہے۔[321]

ای ایس ایس ایف کا تقاضا ہے کہ ڈبلیو ڈبلیو ایف کے تعاون سے چلنے والے تمام منصوبے ممکنہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت اور مصروفیت کا آغاز کریں اور شفاف انداز میں منصوبے سے متعلق معلومات کا انکشاف کریں۔ یہ عزم/ارادہ اس بات بھی تقاضا کرتا ہے کہ منصوبے میں اسٹیک ہولڈرز کے لئے تشویش کا اظہار کرنے اور جوابات حاصل کرنے کے لئے شکایت کا طریقہ کار موجود ہو۔

2.2. حکومت پاکستان کے قوانین وضوابط

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین 1973ء کے آرٹیکل 19 اے 'رائٹ ٹو انفارمیشن' کے مطابق ہر شہری کو عوامی اہمیت کے تمام معاملات میں معلومات تک رسائی کا حق حاصل ہوگا جو قانون کی طرف سے عائد قواعد وضوابط اور معقول پابندیوں سے مشروط ہوگا۔ اس کے علاوہ، ماحولیاتی تحفظ سے متعلق صوبائی قوانین کے مطابق، تمام ماحولیاتی تشخیص کے اثرات کو متاثرہ لوگوں کے جائزے کے لئے عوامی سماعت کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت ہے.

2.3. اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے بارے میں ڈبلیو ڈبلیو ایف کے معیار

ڈبلیو ڈبلیو ایف جی سی ایف ایجنسی کے مطابق تمام جی سی ایف منصوبوں کو اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت پر جی سی ایف اور ڈبلیو ڈبلیو ایف کے معیارات، خاص طور پر اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پر ڈبلیو ڈبلیو ایف اسٹینڈرڈ اور اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ کے معیار کے نفاذ کے لئے متعلقہ طریقہ کار کی تعمیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت ایک جامع وسیع اصطلاح ہے جو پروجیکٹ سائیکل کے دوران اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ متعدد سرگرمیوں اور بات چیت کا احاطہ کرتی ہے جو کہ اچھے پروجیکٹ مینجمنٹ کا ایک لازمی پہلو ہے۔

[1] /https://wwf.panda.org/our_work/people/people_and_conservation/wwf_social_policies
[2] https://wwf.panda.org/discover/people_and_conservation/?351401
[3] https://wwfgeftracks.com/sites/default/files/2019-02/Procedures%20for%20Implementation%20of%20Standard%20on%20Stakeholder%20Engagement.pdf

ڈبلیو ڈبلیو ایف کے معیار اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ کے تحت ایگزیکیٹو ادارے سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ منصوبے کی زندگی بھر اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرے پروجیکٹ کے اسٹیک ہولڈرز کو اہم تبدیلیوں سے آگاہ کرے اور ممکنہ خطرات اور اثرات پر مشاورت کرے شکایات کے ازالے کا طریقہ کار قائم کرے اور منصوبے پر عملدرآمد کے دوران شکایات کا اندراج اور جواب دے، اور متعلقہ شفاف معلومات کو اس انداز میں پھیلائے کہ معروضی، بامعنی، اور آسانی سے قابل رسائی. سٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ کا معیار مضبوط، تعمیری اور جوابدہ تعلقات کی ترقی کی حمایت کے لئے ایک جامع عمل کو فروغ دیتا ہے جو خطرات کی نشاندہی اور انتظام کرنے میں مدد کرتا ہے اور جو اسٹیک ہولڈرز اور پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے لئے مثبت نتائج کی حوصلہ افزائی کرتا ہے.

3. اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کا خلاصہ

فنڈنگ کی تجویز کو ڈیزائن کرنے کے پورے عمل کے دوران اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت ایک مسلسل عمل رہا ہے، جہاں اسے نہ صرف ڈبلیو ڈبلیو ایف - پاکستان نے انجام دیا، بلکہ تکنیکی کنسلٹنٹ، واٹرس پرنٹ، اور اس کے ای ایس ایم ایف اور جینڈر کنسلٹنٹس، ڈیوکون، اور سیمی کمال اور گلوبل آئی آر ایس نے بھی اسے انجام دیا۔

3.1 کانسیپٹ (تصور) نوٹ کی تیاری کا مرحلہ

کانسیپٹ نوٹ ڈیولپمنٹ مرحلے کے دوران ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان نے صوبائی اور قومی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ متعدد مشاورتیں کیں۔ وزارت آبی وسائل (اس کے وفاقی فلڈ کمیشن، اور صوبائی آبپاشی کے محکموں کے ساتھ) وزارت موسمیاتی تبدیلی، اور وزارت منصوبہ بندی اور ترقی اصلاحات نے مجوزہ منصوبوں ممکنہ مقامات، عمل درآمد کی حکمت عملی اور کو فنانسنگ کے اختیارات کی وضاحت کرنے میں لازم وملزوم شامل تھیں۔

قومی مشاورتی اجلاس منعقد کئے گئے جس میں تمام متعلقہ وفاقی اور صوبائی اداروں کی نمائندگی شامل تھی۔ سرکاری منصوبوں کے ساتھ ممکنہ مقامات، معیار اور صف بندی کی نشاندہی کے لئے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان اجلاسوں نے قومی تناظر میں اس طرح کے منصوبے کی ضرورت کو تقویت بخشی اور اس کی مزید توثیق کی۔ پہاڑی طوفانوں کے انتظام کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا گیا اور اس کے نتیجے میں اضافی حساس مقامات کو فہرست میں شامل کیا گیا۔ مزید برآں، وزارت آبی وسائل، فیڈرل فلڈ کمیشن، پاکستان کونسل آف ریسرچ ان آبی وسائل، وزارت موسمیاتی تبدیلی (جی سی

ایف این ڈی اے)اور صوبائی آبپاشی، جنگلات، جنگلی حیات، ماہی گیری، ماحولیات اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کے ساتھ دیگر کثیر اسٹیک ہولڈرز کے اجلاس منعقد کیے گئے۔ ان ملاقاتوں کا مقصد یہ تھا: الف) منصوبے کے ڈیزائن پر تبادلہ خیال کرنا۔ ب) مجوزہ منصوبے میں کردار اور ذمہ داریوں کی وضاحت کرنااور ج) حمایت کے باضابطہ وعدوں کو حاصل کرنا۔ تمام قومی اور صوبائی حکومتی اداروں سے لیٹرز آف سپورٹ کی شکل میں توثیق حاصل کی گئی۔

پری فزیبلٹی مرحلے کے دوران تفصیلی جائزوں کو اسٹیک ہولڈرز سے ان کے منصوبوں کے علاقوں میں آب وہوا کے اثرات کا تعین کرنے، منصوبوں کے مقامات / علاقوں (اے او آئی) اور ممکنہ منصوبے کو ترجیح دینے کے لئے براہ راست معلومات حاصل کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا تھا تاکہ کمزور برادریوں / علاقوں کی حفاظت کی جاسکے۔ متعلقہ اور باخبر اسٹیک ہولڈرز سے ای بی اے کے حل کے بارے میں براہ راست رائے حاصل کرنے کے لئے جولائی تا ستمبر 2021 کے درمیان صوبائی ہیڈ کوارٹرز اور وفاقی دارالحکومت میں اسٹیک ہولڈرز کی مشاورتی ورکشاپس کا ایک سلسلہ منعقد کیا گیا تھا جس میں کثیر اسٹیک ہولڈرز مشاورت کے اہم نتائج یہ تھے: 1) منصوبے کے علاقوں کے اندر تمام سائٹس آب وہوا کی تبدیلی سے متاثر ہوتی ہیں اور ضروری منصوبوں (یا تو این بی ایس / ای بی اے یا ای بی اے آپشنز کے ساتھ مخلوط ساختی اقدامات) کو جلد از جلد نافذ کیا جانا چاہئے۔ این بی ایس / ای بی اے کی مجوزہ انوینٹری پروجیکٹ کے علاقوں کے لئے موزوں ہے اور ہائیڈرولوجیکل اور ہائیڈروڈائنامک ماڈل کا استعمال کرتے ہوئے جانچ اور تشخیص کی ضرورت ہے۔ اسٹیک ہولڈرز نے پورے پاکستان میں مجوزہ ای بی اے منصوبوں کے ڈیزائن، نفاذ اور نقل میں گہری دلچسپی ظاہر کی ہے۔ نتائج اور حاضری کی تفصیلات، نیز اس کے ساتھ تصاویر، اس دستاویز کے ضمیمہ 2 میں فراہم کی گئی ہیں.

3.2 پری فزیبلٹی اور فزیبلٹی اسٹیج: واٹر اسپرنٹ

ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان نے پری فزیبلٹی اور فزیبلٹی اسٹڈیز کے لیے واٹر زپرنٹ کی خدمات حاصل کیں۔ پری فزیبلٹی اور فزیبلٹی ڈیولپمنٹ کے عمل کے ایک حصے کے طور پر واٹر زپرنٹ نے سب سے پہلے ایک ابتدائی رپورٹ تیار کی جس میں اس نے اپنے اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کو ہموار کرنے کے لئے ایک طریقہ کار تیار کیا، جس میں منصوبے کے علاقوں کے لئے اسٹیک ہولڈرز اور ادارہ جاتی نقشہ سازی کرنے کے لئے ایک ٹول تیار کرنا بھی شامل ہے۔ واٹر پرنٹ نے پروجیکٹ کے اسٹیک ہولڈرز کو چار (4) زمروں میں بھی تقسیم کیا ہے جو یہ ہیں:

Definition	
Key actor	Key actors are stakeholders who are able to use their skills, knowledge or position of power to significantly influence a project
Veto player	Key stakeholders who are able to veto the project
Primary actor	Primary actors are those actors who are directly affected by the project, either as designated beneficiaries, or because they stand to gain – or lose – power and privilege, or because they are negatively affected by the project in some other way, for instance if they have to be resettled
Secondary actor	Secondary actors are stakeholders whose involvement in the project is only in direct or temporary, as is the case for instance with intermediary service organisations

ماخذ: ابتدائی رپورٹ

واٹرز پرنٹ اسٹیک ہولڈر میپنگ ٹول:

Tool Stakeholder Map

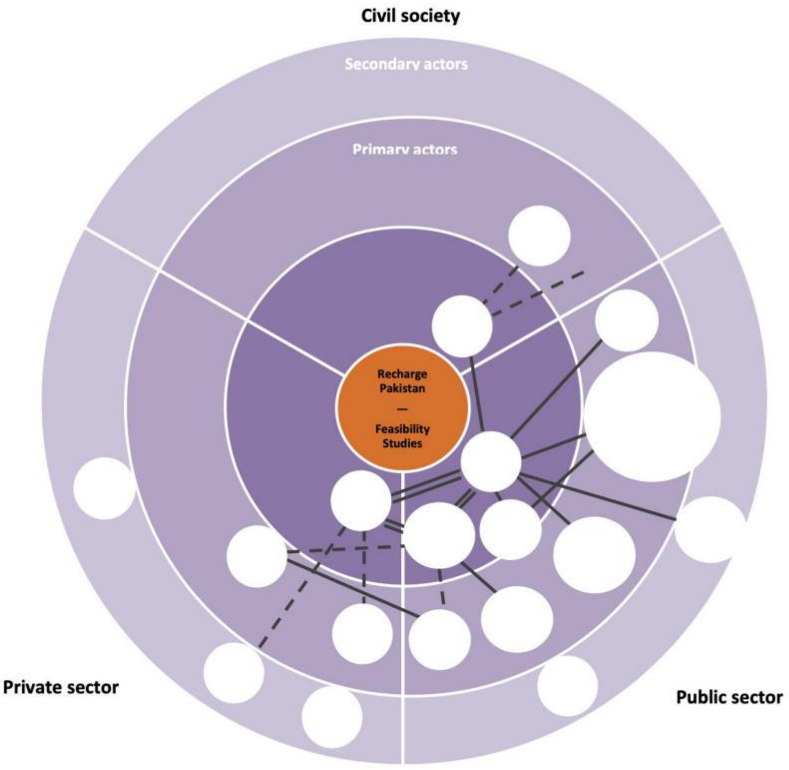

ماخذ: ابتدائی رپورٹ

اسے رہنما اصول کے طور پر استعمال کرتے ہوئے واٹر اسپرنٹ نے جولائی 2021 سے ستمبر 2021 تک اپنے پری فزیبلٹی مرحلے میں اسٹیک ہولڈرز سے وسیع پیمانے پر مشاورت کا آغاز کیا تاکہ نہ صرف منصوبے کی سرگرمیوں کی توثیق اور ڈیزائننگ کی جا سکے بلکہ اس پر کمیونٹی کی دلچسپی اور ملکیت کا اندازہ بھی لگایا جا سکے۔

قبل از وقت مرحلے کے دوران، تمام کرداروں سرکاری شعبے، نجی شعبے، سول سوسائٹی تنظیموں، برادریوں، آب وہوا سے متعلق آفات کے متاثرین اور تعلیمی اداروں سے مختلف قسم کی حقائق پر مبنی بصیرت حاصل کی گئی۔اس نقطہ نظر نے کنسلٹنٹس کو منصوبہ بندی کے عمل کو مطلع کرنے میں مدد کی خاص

طور پر جی سی ایف آب وہوا کے جواز کے مطابق ممکنہ مقامات کے انتخاب اور این بی ایس منصوبوں کے بارے میں اور منصوبے کے علاقوں میں آب وہوا کی تبدیلی کے لئے کمیونٹی کی بنیاد پر لچک پیدا کرنے کے لئے۔

یہ مشاورت متعلقہ، بااثر اور دلچسپی رکھنے والے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مستقبل میں ہونے والی بات چیت کی بنیاد بن گئی۔ جبکہ ان مخصوص اسٹیک ہولڈرز کو اپ ڈیٹ اور/یا مطمئن رکھا گیا جو منصوبے کی نفاذ میں کم بااثر لیکن انتہائی دلچسپی رکھتے ہیں (یعنی براہ راست مستفید ہونے والے)۔

i. منصوبے (پروجیکٹ) کے اسٹیک ہولڈرز: اثرورسوخ

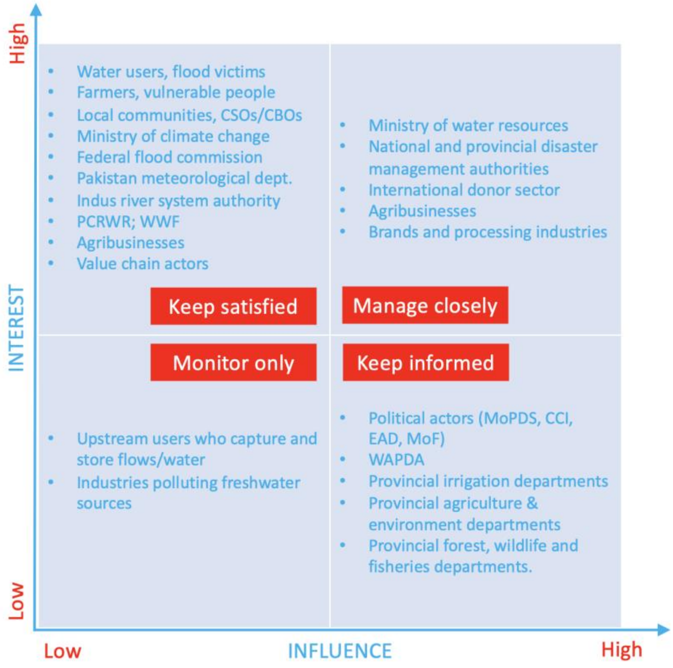

ماخذ: پری فزیبلٹی رپورٹ، واٹر اسپرنٹ

مندرجہ بالا اعداد وشمار متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی طاقت، اثرورسوخ اور دلچسپی کی وضاحت کرتے ہیں. اس میٹرکس نے پروجیکٹ ٹیم کو آگاہ کیا کہ اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے بارے میں کب اور کس قسم کے تعلقات کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور پر یہ نوٹ کیا گیا کہ وزارت آبی وسائل (ایم او ڈبلیو آر)، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے)، متعلقہ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (پی ڈی ایم اے) کے ساتھ روابط کو مضبوطی اور قریبی طریقے سے منظم کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ وہ آب وہوا کی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والی برادریوں کے تحفظ کے لئے واضح اور مضبوط مفادات کے ساتھ اعلی ترین طاقت رکھتے ہیں. اسی طرح، وہ کردار جو کم طاقت والے اعلی مفاد کے چوتھائی حصے میں آتے ہیں، مثال کے طور پر،

پانی استعمال کرنے والے، سیلاب متاثرین، مقامی برادریاں، وزارت موسمیاتی تبدیلی وفاقی فلڈ کمیشن وغیرہ۔ ڈیزائننگ سے لے کر عمل درآمد تک، مطمئن رکھنے اور مسلسل مصروف رکھنے کی ضرورت ہے۔

پاور انٹرسٹ میٹرکس اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے تناظر میں ایک ضروری ذریعہ ہے کیونکہ یہ رہنمائی فراہم کرے گا۔ جس کے ساتھ پروجیکٹ ٹیم ریچارج پاکستان کے مطلوبہ مقاصد کے حصول کے لئے مضبوط تعلقات اور ہم آہنگی پیدا کرے گی تاکہ منصوبے کے علاقوں / سائٹس میں این بی ایس منصوبے کی فزیبلٹی، ڈیزائننگ اور عمل درآمد کیا جاسکے۔

ii. عمل

اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے عمل کے ایک حصے کے طور پر واٹرز پرنٹ نے منصوبے کے علاقوں میں تمام ممکنہ مقامات کا فیلڈ وزٹ کیا، فیلڈ میں حقائق پر مبنی صورتحال کا جائزہ لیا گیا جہاں آب وہوا سے متعلق آفات اور کمیونٹیز کے متاثرین کو درپیش چیلنجز کا مشاہدہ اور نو دن کے متوقع ٹائم فریم کے اندر اسٹیک ہولڈرز کا نقطہ نظر ریکارڈ کیا گیا۔

فیلڈ ٹیم اور آفس / پارٹنر ٹیموں کے درمیان روزانہ آن لائن ملاقاتیں منعقد کی گئیں:

(1) منصوبے کے علاقے کی مشترکہ تفہیم کو فروغ دینے کے لئے فیلڈ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کریں۔

(2) آب وہوا سے متعلق چیلنجوں کا جائزہ لینا

(3) پروجیکٹ کے علاقوں / سائٹس میں فطری منصوبوں کے ذریعے موسومیاتی لچک دار ماحول پیدا کرنے کے لئے ماحولیاتی نظام پر مبنی ڈیزائننگ کے مواقع تلاش کریں۔

ان فیلڈ وزٹس کے بنیادی مقاصد یہ تھے:

- ریچارج پاکستان کے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز اور مستفید ہونے والوں کی نشاندہی اور نقشہ سازی۔
- رسمی اور غیر رسمی اسٹیک ہولڈرز اور اداروں کے مینڈیٹ، کردار اور ذمہ داریوں کا تجزیہ کریں.
- ان اداروں کے درمیان خلا اور اوورلیپ کو ریکارڈ کرنا جو پروجیکٹ کے علاقوں میں شامل ہیں یا موجود ہیں۔
- موجودہ یا نئے یا مجوزہ بنیادی ڈھانچے (سخت اور نرم دونوں) کا پتہ لگانا جو منصوبے کے علاقوں میں تعمیر کیا گیا ہے یا تعمیر کیا جانا ہے تاکہ برادریوں کو پانی سے متعلق آفات سے بچایا جاسکے۔

• اس بات کا اندازہ لگانا کہ کس نے کیسے اور کب موسمیاتی خطرات سے متاثر کیا؟

اس عمل نے واٹر اسپرنٹ کو متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی فہرست کو محدود کرنے میں مدد کی جن کے ساتھ منصوبے کی سرگرمیوں کے ہموار نفاذ اور عملدرآمد کو یقینی بنانے کے مقاصد کے لئے مشغول ہونے کی ضرورت ہوگی۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں:

List of abbreviations

MoCC	Ministry of Climate Change	FFC	Federal Flood Commission
NDMA	National Disaster Management Authority	CCI	Council of Common Interests
MoWR	Ministry of Water Resources	EPD	Economic Affairs Division
MoPDS	Ministry of Planning, Development & Special Initiatives	PMRT	Prime Minister's Reform Team on Water & Agriculture
WAPDA	Water & Power Development Authority	MoF	Ministry of Finance
PDMAs	Provincial Disaster Management Authorities	PFWFDs	Provincial Forest, Wildlife & Fisheries Departments
CCRD	Centre for Climate Research & Development	PCRWR	Pakistan Council of Research in Water Resources
GCISC	Global Change Impact Studies Centre	PMD	Pakistan Meteorological Department
PARC	Pakistan Agriculture Research Centre	PIDs	Provincial Irrigation Departments
IWMI	International Water Management Institute	PADs	Provincial Agriculture Departments
WWF	Worldwide Fund for nature	PEDs	Provincial Environment Departments
PPAF	Pakistan Poverty Alleviation Fund	IRSA	Indus River System Authority
SDPI	Sustainable Development Policy Institute	RSPN	Rural Support Program Network
NRSP	National Rural Support Program	WUAs	Water Users Associations
Suppliers	Innovative products	FOs	Farmers Organisations
Banks	WB, ADB, kfW	IUCN	International Union for Conservation of Nature
Donors/cooperation: FCDO, FAO, UNDP, USAID, SDC, GIZ.			

Stakeholder definition

Key actor	Key actors are stakeholders who can use their skills, knowledge or position of power to significantly influence a project.
Primary actor	Primary actors are those actors who are directly affected by the project, either designated beneficiaries, or because they stand to gain – or lose – power and privilege, or because they are negatively affected by the project in some other way, for instance, if they have to be resettled.
Secondary actor	Secondary actors are stakeholders whose involvement in the project is only indirect or temporary, as is the case for instance with intermediary service organizations.

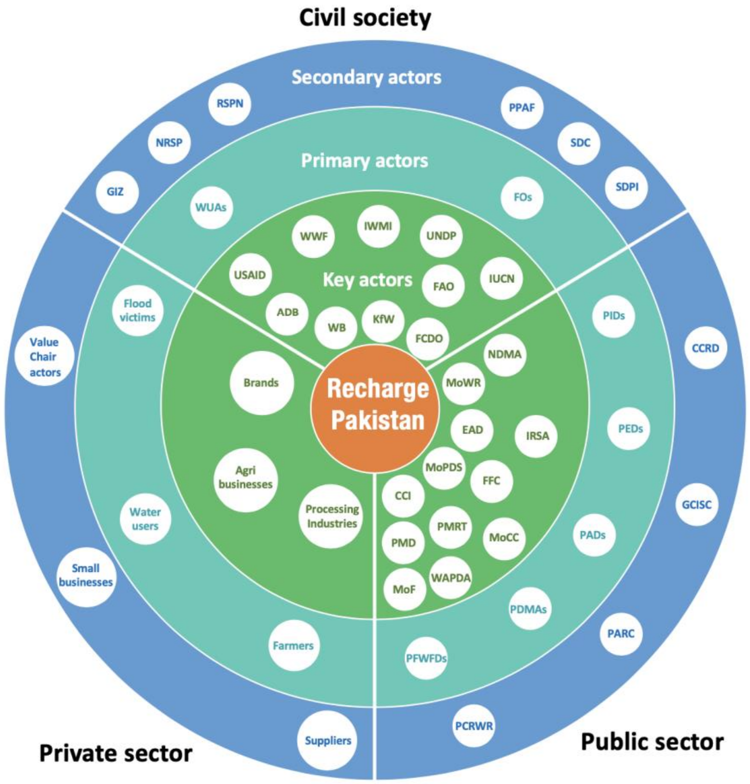

ماخذ: پری فزیبلٹی، واٹر اسپرنٹ

3.3 اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت: ماحولیاتی اور سماجی انتظامی فریم ورک (ای ایس ایم ایف) تیار کرنا

3.3.1 ای ایس ایم ایف تیاری کا طریقہ کار

ای ایس ایم ایف کی ترقی کے مقاصد کے لئے، ڈیو کون کنسلٹنٹس کو شامل کیا گیا تھا۔ ڈیو کون نے مذکورہ چھ مقامات کے لئے ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے فریم ورک اور دیگر حفاظتی دستاویزات تیار کرنے کے لئے ایک شراکتی اور ضرورت پر مبنی نقطہ نظر اپنایا۔

کنسلٹنٹس نے شماری اور معیاری دونوں طریقے استعمال کیے جو مخصوص اور عام معلومات تک رسائی فراہم کرتے ہیں۔ انفرادی اور ادارہ جاتی آراء یہاں تک کہ اعلانیہ بیانات بھی، بشمول لوگوں کے تصورات اور اعمال کے درمیان شعوری اور لاشعوری تضادات۔ صورتحال کو سمجھنے اور شواہد پر مبنی معلومات کو تجویز کرنے اور پیدا کرنے اور پھیلانے کے لئے ہر چیز کو منظم طریقے سے نوٹ کیا گیا تھا۔ یہ عمل مارچ 2022 سے جولائی 2022 کے آخر تک جاری رہا۔

خلاصہ طریقہ کار

آغاز کا مرحلہ

کام کے منصوبے اور ٹائم لائن کی تیاری + مطالعہ کے اوزار کی منصوبہ بندی	• ڈیو کون نے پروجیکٹ کے عملے کے ساتھ ایک ابتدائی میٹنگ کی، جس میں تفویض کے دائرہ کار پر اتفاق کیا گیا، اور جواب دہندگان کا انٹرویو لیا گیا۔ • ڈیو کون نے ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے فریم ورک کی منصوبہ بندی اور ترقی اور جی سی ایف کو تجویز کے لئے ضروری متعلقہ دستاویزات کے لئے پروجیکٹ ڈویلپمنٹ ٹیم (پی ڈی ٹی) کے ساتھ تعاون کیا۔ • ڈیو کون نے ایک جامع ورک پلان تیار کیا، جس میں انٹرویو، مشاورت اور عملے کے ساتھ ملاقاتیں شامل ہیں۔

نقطہ نظر اور طریقے	
• ڈیو کون نے ڈبلیو ڈبلیو ایف کی طرف سے بھیجی گئی دستاویزات کا جامع جائزہ لیا۔ • دستاویزات کے وسیع جائزے کی بنیاد پر، ٹیم نے منصوبے کے بارے میں اچھی معلومات حاصل کیں جو کہ فریم ورک اور دیگر حفاظتی دستاویزات کے اوزار (ٹول) ڈیزائن کرنے میں مددگار ثابت ہوا۔	ثانوی اعداد و شمار کا جائزہ ٹول ڈیزائن کرنا
• ابتدائی رپورٹ پیش کی جاتی ہے، اور تمام تبصرے اور آراء کو حتمی آغاز رپورٹ میں شامل کیا جاتا ہے۔	آابتدائی رپورٹ کا ذیلی مسودہ
• متعدد معلومات جمع کرنے کے لئے شماری اور معیاری نقطہ نظر کا اطلاق کیا گیا تھا • ہر سائٹ میں خطرے کی نقشہ سازی کی گئی تاکہ ،شدت کی سطح، کمزوریوں، طول و عرض اور خطرات کی نشاندہی کی جاسکے۔	بنیادی اعداد و شمار جمع کرنا
• ایک تفصیلی ثانوی اور پرائمری اعداد و شمار کا تجزیہ کیا گیا ہے، اور نتائج کا موازنہ، گنتی اور نتائج کی توثیق کے لئے تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے.	اعداد و شمار کا تجزیہ + رپورٹ
مرتب کردہ رپورٹ کا مسودہ	
ڈیو کون ٹیم نے پہلا مسودہ تیار کیا اور اسے پروجیکٹ ٹیم کو پیش کیا۔	

3.3.2. قبل از وقت منصوبہ بندی

پری فیلڈ سرگرمیاں

1. پروجیکٹ اسٹاف اور ڈیو کون ٹیم کے ساتھ ایک تعارفی میٹنگ کی گئی۔ کنسلٹنٹ اور ٹیم نے تیار کردہ دستاویزات اور اوزار (ٹولز) کا جائزہ لیا۔

کنسلٹنٹ اور ٹیم نے مندرجہ ذیل دستاویزات کا جائزہ لیا۔

1. ریچارج پاکستان: مربوط سیلاب کے خطرے کے انتظام کے لئے ماحولیاتی نظام پر مبنی مطابقت کے ذریعے موسمیاتی تبدیلی کے لئے پاکستان کی لچک کی تعمیر
2. پری فزیبلٹی رپورٹ
3. ہائیڈرولوجیکل اور مٹی/سیڈیمنٹ کی تشخیصی رپورٹ
4. کثیر اسٹیک ہولڈرز مشاورتی رپورٹ
5. ڈی آئی خان ریجن میں منصوبوں کی حتمی فہرست
6. ماحولیاتی اور سماجی پالیسی
7. صنفی پالیسی
8. گیپ تجزیہ/ریچارج پاکستان سوالات کی فہرست
9. ڈبلیوڈبلیوایف کے ذریعہ نافذ کردہ جی ای ایف/جی سی ایف منصوبوں کے لئے تیار کردہ انفرادی منصوبوں کے لئے ڈبلیوڈبلیوایف ماحولیاتی اور سماجی تحفظ اسکریننگ ٹول
10. ڈبلیوڈبلیوایف ماحولیاتی اور سماجی تحفظ-خطرے کی درجہ بندی کی یادداشت
11. ڈبلیوڈبلیوایف ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کا فریم ورک
12. ڈبلیوڈبلیوایف صنفی پالیسی
13. حفاظتی دستاویزات
14. ماحولیاتی اور سماجی تحفظ کے معیارات اور شکایات کا طریقہ کار

رپورٹ کے آخر میں مندرجہ ذیل ٹولز تیار اور منسلک کیے گئے تھے۔

- گھریلو سروے—شماری طریقہ کار
- سٹیک ہولڈرز کے لیے کوالٹیٹو کلیدی مخبر انٹرویوز (کے آئی آئیز) کا شیڈول

ڈیٹا جمع کرنے والے افسران اور فیلڈ ٹیموں کی تربیت

مجموعی منصوبے اور اوزار (ٹولز) کو سمجھنے کے لئے ڈیٹا جمع کرنے والے افسر کی تربیت کی گئی ہے۔ اعداد و شمار جمع کرنے والے افسر کو مذکورہ موضوعاتی شعبوں میں تربیت دی گئی ہے اور اس نے بنیادی اعداد و شمار جمع کرنے میں مدد کی ہے۔

فیلڈ کی سرگرمیاں

گھریلو سروے

Sr#	سائٹس	نمونے کا اعداد
1	ڈی آئی خان ہل ٹورنٹس + دریائے ژوب کے سیلابی علاقے	62
2	منچھر ویٹ لینڈز کمپلیکس	62
3	تونسہ بیراج جنگلی حیات کی پناہ گاہ + لالہ کریک	62
4	کہہ ہل ٹورنٹس	62
5	چاکر لہڑی سب بیسن	62
6	ہالیجی اور ہڈیرو ویٹ لینڈز	62
کل		372

اہم کلید کے انٹرویوز

Sr#	اسٹیک ہولڈرز	نمونے کا سائز
1	ڈبلیوڈبلیوایف پروجیکٹ ٹیم	2
2	لوکل گورنمنٹ اتھارٹیز	2فی سائٹ کل 12
کل		**14**

تفصیلی انٹرویو

Sr#	اسٹیک ہولڈرز	نمونے کا سائز
1	تحقیقی ادارے	ہر سائٹ میں سے 3 کل 18
2	ترقیاتی ادارے	ہر سائٹ میں سے 3 کل 18
کل		**36**

3.3.3. **نئے اسٹیک ہولڈرز گروپس: ڈی آئی خان (کے پی)، بلوچستان اور تونسہ میں مقامی لوگوں، مقامی برادریوں اور قبائلی گروہوں کی شناخت۔**

ای ایس ایم ایف کی ترقی کے ایک حصے کے طور پر، ڈیوکون کو پروجیکٹ سائٹس میں کسی بھی مقامی لوگوں، مقامی برادریوں اور قبائلی گروہوں کی موجودگی کی نشاندہی کرنے اور اپنے فیلڈ دوروں کے دوران ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان اور واٹر اسپرنٹ کی طرف سے شناخت کردہ کچھ لوگوں کی موجودگی کی تصدیق کرنے کی بھی ضرورت تھی۔

دیسی لوگوں اور مقامی برادریوں (آئی پی ایل سی) کے تناظر میں، ڈیوکون نے مندرجہ ذیل آئی پی ایل سی کی موجودگی کی نشاندہی/توثیق کی:

1. منچھر، سندھ میں موہانہ یاملاح برادری۔
2. چاکر لہڑی، بلوچستان میں باگڑیاں۔اور
3. تونسہ کے کیہل اور مورس /اور ڈی آئی خان

ان آئی پی ایل سیز کااثرورسوخ کم ہے لیکن وہ پروجیکٹ کی سرگرمیوں سے بہت زیادہ متاثر ہوں گے اور انہیں ان تمام سرگرمیوں سے باخبر رکھنے کی ضرورت ہے جن کاان کے طرز زندگی پر منفی یامثبت اثر پڑ سکتاہے،اور ایک ایف پی آئی سی عمل تشکیل دیا گیاہے جوان سرگرمیوں میں ان کی شرکت اور فیصلہ سازی کو یقینی بنائے گا۔

ڈیوکون نے ڈی آئی خان، رامک اور چاکر لہڑی پروجیکٹ سائٹس میں متعدد قبائلی گروہوں کی بھی نشاندہی کی۔ یہ نوٹ کیا گیا تھا کہ ان قبائل کے مابین تاریخی تنازعات موجود ہیں اور اسے ممکنہ اندرونی خطرے کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو منصوبے کے نفاذ کو متاثر کر سکتا ہے۔

اے سی روڈ کوہی (ڈی آئی خان اور رمک) کے ساتھ ساتھ چیف انجینئر (جناب ارشاد جمالی) اور سپر نٹنڈنٹ انجینئر (شیخ زمان) کے ساتھ تاریخی قبائلی تنازعات سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان کی رائے تھی کہ تعلیم، بااختیاری، سوشل میڈیا اور انصاف اور پولیس کے نظام تک لوگوں کی رسائی کے ساتھ یہ تنازعات اب کم ہو گئے ہیں۔ ان خطرات کو اس وقت مزید کم کیا گیا جب قبائلی علاقوں کی حیثیت کو تبدیل کیا گیا اور صوبہ خیبر پختونخوا میں ضم کیا گیا۔ چیف انجینئر اور ایس ای بھی منصوبے کے علاقوں میں مختلف بااثر قبائل سے تعلق رکھتے ہیں۔

ماخذ: ای ایس ایم ایف، ڈیوکون کنسلٹنٹس

مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے، ڈیوکون کنسلٹنٹس نے ڈی آئی خان، ڈی جی خان اور سبی دونوں میں مختلف قبائل کے عمائدین سے بھی ملاقات کی۔ جب اس منصوبے کے بارے میں آگاہ کیا گیا تو قبائلی عمائدین نے مجوزہ منصوبے کی سرگرمیوں کے بارے میں اپنے جوش و خروش کا اظہار کیا اور مکمل تعاون کو یقینی بنانے کی یقین دہانی کرائی۔ تاہم، منصوبے کی سرگرمیوں کے ہموار نفاذ کے لئے، ڈیوکون نے قبائلی عمائدین کے ساتھ

مسلسل رابطے کو یقینی بنانے اور منصوبے کی سر گرمیوں کے آغاز سے پہلے ان کی منظوری حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ قبائلی عمائدین کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کے دیگر افراد کو بھی ساتھ لے کر چلنا اور ان کا اعتماد اور بھروسہ حاصل کرنا ضروری ہے تاکہ منصوبے کی سر گرمیوں کو ہموار طریقے سے انجام دیا جا سکے۔

3.4. صنفی اسٹیک ہولڈرز کی مصروفیات

صنفی تشخیص (جینڈر اسسمنٹ) اور جینڈر ایکشن پلان کی تیاری کے لیے محترمہ سیمی کمال اور گلوبل آئی آر ایس کی خدمات حاصل کی گئیں۔

ڈبلیو ڈبلیو ایف کی نشاندہی کے مطابق چاروں صوبوں کے 6 مقامات پر صنفی تشخیص فیلڈ ورک کیا گیا۔ وہ مقامات یہ تھے:

جدول 1: پروجیکٹ کی فیلڈ سائٹس

ایس۔ نہیں۔	جگہ	علاقہ	صوبہ
1.	منچھر ویٹ لینڈز کمپلیکس	دادو	سندھ
2.	کھاکی پہاڑیاں	راجن پور	پنجاب
3.	تونسہ بیراج جنگلی حیات کی پناہ گاہ	ڈیرہ غازی خان	پنجاب
4.	چاکر لہری سب بیسن	سبی	بلوچستان
5.	پہاڑی تورینٹ	ڈیرہ اسماعیل خان	خیبر پختونخوا
6.	رمک	ڈیرہ اسماعیل خان	خیبر پختونخوا۔

نمونے (سیمپل) لینے کا طریقہ کار

جینڈر کنسلٹنٹس کے ذریعہ لاگو شماری اور معیاری معلومات کے لئے نمونے لینے کا طریقہ کار ذیل میں دیا گیا ہے۔

- گھریلو سروے

ڈبلیو ڈبلیو ایف کی درخواست کے مطابق مقداری اعداد و شمار جمع کرنا آئی آر ایس اور ڈیو کون کی مشترکہ ذمہ داری تھی۔ آئی آر ایس نے یہ ٹول انگریزی اور اردو میں تیار کیا ہے اور ڈیو کون کے ساتھ اشتراک کیا ہے۔ اس آلے (ٹول) کو ڈیو کون کے ذریعہ استعمال کردہ وسیع ڈیٹا جمع کرنے کے آلے میں شامل کیا گیا تھا۔ گھریلو سروے ڈیو کون کے ذریعہ کیا گیا تھا اور اس میں 6 مقامات/سائٹوں سے کل 527 گھروں کا احاطہ کیا گیا تھا جن میں سے 311 مرد اور 216 خواتین تھیں۔

جدول 2: گھریلو سروے کے جواب دہندگان

گھریلو سروے کے جواب دہندگان	نمبرز
مردوں	311
خواتین	216
کل	**527**

فوکس گروپ مباحثے (ایف جی ڈیز)

کمیونٹی کے مردوں اور خواتین کے ساتھ ایف جی ڈی الگ الگ منعقد کی گئیں، ہر ایف جی ڈی میں 17-15 شرکاء شامل تھے۔ مجموعی طور پر 226 کمیونٹی ممبران نے 6 مقامات پر کل 14 ایف جی ڈیز (مردوں کے ساتھ 7 ایف جی ڈیز اور خواتین کے ساتھ 7 ایف جی ڈیز) میں حصہ لیا۔

ڈبلیو ڈبلیو ایف میں شرکت اور خواتین کی قیادت کا پتہ لگانے کے لئے ڈبلیو ڈبلیو ایف کی 12 خواتین عملے کے ارکان کے ساتھ ایک اضافی ایف جی ڈی آن لائن منعقد کی گئی تھی (اینکس-اے 11 میں ڈبلیو ڈبلیو ایف خواتین عملے کی فہرست دیکھیں)۔

جدول 3: ایف جی ڈیز کی اعداد اور شرکاء کی تعداد

ہدف گروپ	تعداد ایف جی ڈیز	شرکاء کی تعداد
مرد برادری کے ارکان	7	113
کمیونٹی کی خواتین ارکان	7	113
ڈبلیو ڈبلیو ایف کی خواتین اسٹاف ممبران	1	12
کل	**15**	**238**

بنیادی کلید کے انٹرویوز (کے آئی آئی)

10 سرکاری عہدیداروں کے ساتھ اہم کلیدی انٹرویوز کیے گئے۔ صوبے کے لحاظ سے تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں۔ انٹرویو کرنے والے افراد کی ایک فہرست ضمیمہ اے 10 میں پیش کی گئی ہے۔

جدول 4: 4 صوبوں میں منعقد ہونے والے کلیدی مخبر انٹرویوز (کے آئی آئی)

ہدف	کے آئی آئی کی تعداد
سندھ	2
پنجاب	4
کے پی کے	2
بلوچستان	2
کل	**10**

4. ریچارج پاکستان منصوبے کے لئے گورننس اسٹرکچر کا جائزہ

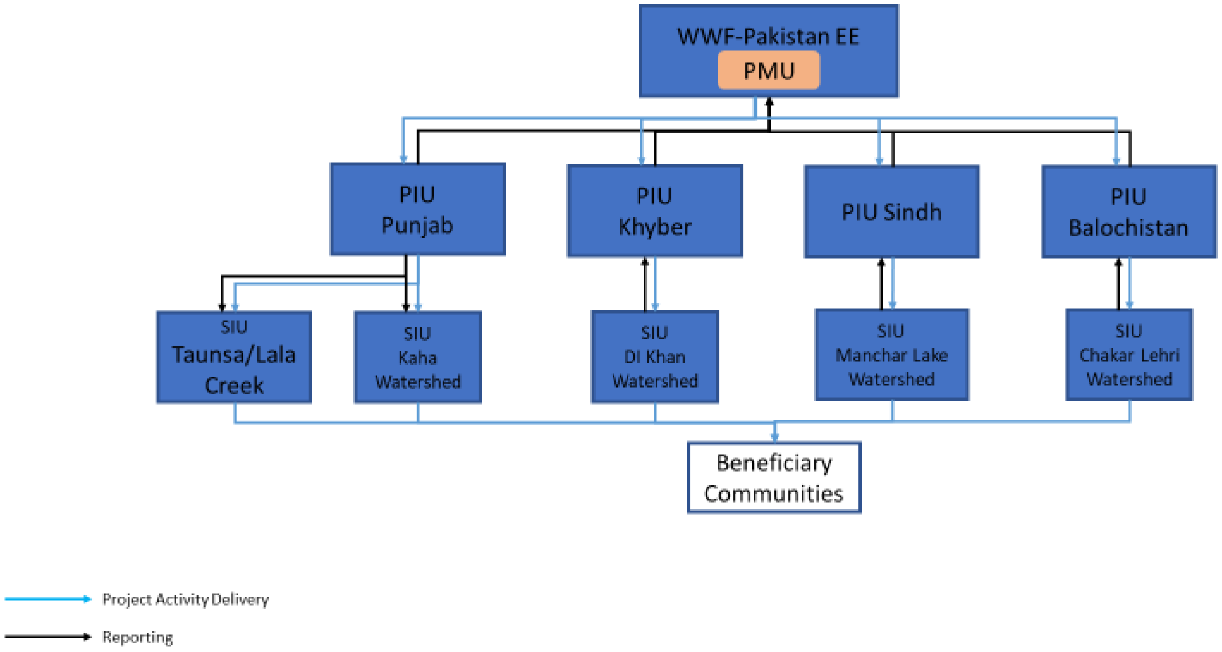

ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان (ای ای) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے دفتر میں پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (پی ایم یو) قائم کرے گا اور اس کی میزبانی کرے گا۔ پی ایم یو (پی ایم کے ذریعے) ای ای کو رپورٹ کرے گا۔ پی ایم یو کی قیادت پروجیکٹ ڈائریکٹر کریں گے اور ذیل میں بیان کردہ پروجیکٹ اسٹیئرنگ کمیٹی (پی ایس سی) کی نگرانی میں کام کریں گے۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے جز وقتی عملے کے رکن ہوں گے اور پی ایم یو کو اعلیٰ سطحی معاونت اور اسٹریٹجک رہنمائی فراہم کریں گے اور منصوبے پر عملدرآمد کے دوران جہاں مناسب اور ضروری ہو وہاں اعلیٰ سطح کے سرکاری عملے کے ساتھ روابط میں سہولت بھی فراہم کریں گے۔

پی ایم یو کے کلیدی عملے میں شامل ہوں گے: 1) پروجیکٹ ڈائریکٹر 2) پروجیکٹ منیجر (پی ایم) 3) آپریشنز مینیجر 4) منیجر ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی 5) کوآرڈینیٹر کنٹریکٹ مینجمنٹ 5) سینئر ایچ آر افسر 6) آفیسر، کنٹریکٹ مینجمنٹ؛ 7) مینیجر ای ایس ایس ایف۔ 8) صنفی مینیجر؛ 9) انتظامیہ کی مدد کے لئے 12 آفس اٹینڈنٹ؛ اور 10) سیکورٹی سپورٹ. پروجیکٹ منیجر کل وقتی عملہ اور مسابقتی طور پر بھرتی کیا جائے گا، جو منصوبے کے روزانہ زمینی نفاذ اور انتظام کے ذمہ دار ہوں گے۔

اس مینڈیٹ کے مطابق، پروجیکٹ منیجر: 1) پروجیکٹ مینجمنٹ سے متعلق امور پر براہ راست پی ایس سی کو رپورٹ کریں گے۔ ii) مخصوص ورک پلان اور مختص بجٹ کے مطابق منصوبے کا انتظام کریں۔ 3) اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام منصوبوں کا نفاذ جی سی ایف اور ڈبلیوڈبلیوایف قواعد، پالیسیوں اور معیارات کے مطابق نافذ کی جاتی ہے۔ 4) قومی اور مقامی حکام کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ منصوبے کو موثر طریقے سے منظم کیا جائے اور تمام مستفید گروپوں کی ضروریات پر غور کیا جائے۔ 5) متعلقہ پروجیکٹ شراکت داروں کو موثر اور بہتر معلومات اور پیغامات کی منتقلی کی نگرانی کریں 6) سالانہ ورک پلان اور بجٹ کی ترقی کی نگرانی کریں؛ 7) پی ایس سی کے دو سالہ اجلاسوں میں پروجیکٹ کی پیشرفت کی تازہ ترین معلومات فراہم کریں، جس میں منصوبے کے نفاذ پر پی او سیز کی سفارشات بھی شامل ہیں۔ اور 8) پروجیکٹ کے پروکیورمنٹ پلان کے مطابق کام اور خدمات کے معاہدوں کے تفصیلی دائرہ کار سمیت اہم پروجیکٹ عملے اور عملدرآمد کرنے والے شراکت داروں کے لئے ٹی او آر تیار کرنا۔

صوبائی دارالحکومتوں (پنجاب، خیبر پختونخواہ، سندھ اور بلوچستان) میں واقع ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کے علاقائی دفاتر میں چار صوبائی عملدرآمد یونٹس (پی آئی یو) بھی ہوں گے اور مجموعی طور پر 71 عملے کی میزبانی کریں گے۔ یہ یونٹس صوبائی حکومت کے محکموں کے ذریعے اجزاء 1، 2 اور 3 کے تحت منصوبے کی سرگرمیوں پر عملدرآمد کو مربوط کریں گے، جس کی رہنمائی صوبائی نگران کمیٹیوں (پی او سیز) نے کی ہے۔ پی آئی یوز کی سربراہی ریجنل منیجرز (چاروں صوبوں میں سے ہر ایک کے لیے ایک) کریں گے، ڈبلیوڈبلیوایف پاکستان کا کل وقتی عملہ اسلام آباد میں پروجیکٹ منیجر کو رپورٹ کرے گا۔ ریجنل منیجرز اس کے ذمہ دار ہوں گے: 1) ذیل میں بیان کردہ سائٹ امپلی منٹیشن یونٹس (ایس آئی یوز) کا انتظام، صوبائی لائن ایجنسیوں اور پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے نفاذ پر کلیدی سروس فراہم کنندگان؛ صوبائی نگران کمیٹیوں (پی او سیز) کے تعاون سے ڈبلیوڈبلیوایف، جی سی ایف اور قومی پالیسیوں اور معیارات کی تعمیل کو یقینی بنانے سمیت فیلڈ ٹیموں کو تکنیکی مدد اور نگرانی فراہم کرنا؛ iii) پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی نگرانی اور تشخیص (ایم اینڈ ای) کرنا اور پی ایم یو اور پروجیکٹ پارٹنرز کے ذریعہ سیکھے گئے اسباق کا اشتراک کرنے کے لئے علمی اور معلوماتی دستاویزات تیار کرنا؛ اور 4) سروس لیول کے معاہدوں اور خریداری کے منصوبوں کے دائرہ کار کی وضاحت کے علاوہ صوبائی اور فیلڈ سطح کے عملے اور عملدرآمد کرنے والے شراکت داروں کے لئے ٹی او آرز کی ترقی۔

سائٹ امپلی منٹیشن یونٹس (ایس آئی یو) مندرجہ ذیل مقامات پر فیلڈ دفاتر میں قائم کیے جائیں گے: 1) ڈی آئی خان واٹر شیڈ (یہ دفتر ڈی آئی خان اور رامک واٹر شیڈ پروجیکٹ کے علاقوں کا احاطہ کرے گا؛ 2) تونسہ/لالہ کریک؛ 3) کاہا واٹر شیڈ؛ 4) چاکر لہڑی واٹر شیڈ۔ اور 5) منچھر جھیل واٹر شیڈ۔ یہ دفاتر ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے کل وقتی عملے کی میزبانی کریں گے جو براہ راست پی آئی یوز کے متعلقہ ریجنل مینیجرز کو رپورٹ کریں گے۔ فیلڈ دفاتر کا عملہ منصوبے کی سرگرمیوں کے زمینی نفاذ اور مخصوص منصوبوں کی سرگرمیوں کو انجام دینے کے لئے ذمہ دار خدمات فراہم کرنے والوں اور حاصل کردہ جماعتوں کی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا۔ ایس آئی یو پروجیکٹ کے علاقوں میں واقع کمیونٹی بیسڈ آرگنائزیشنز (سی بی اوز) کو تکنیکی معاونت بھی فراہم کریں گے۔ اگرچہ سی بی او ایس آئی یو کا حصہ نہیں ہیں، لیکن وہ براہ راست ایس آئی یو کے ساتھ کام کریں گے اور پروجیکٹ کے زمینی نفاذ میں حصہ ڈالیں گے۔ ایس آئی یوز پروجیکٹ ایم اینڈ ای کے عملے کو زمینی مدد بھی فراہم کریں گے۔ پروجیکٹ کی رپورٹنگ کے لئے اعداد و شمار جمع کریں گے اور پروجیکٹ ورک پلان کے مطابق منصوبے کی سرگرمیوں پر بروقت عملدرآمد کو یقینی بنائیں گے۔ اجزاء 1، 2 اور 3 کے تحت سرگرمیوں کے کامیاب نفاذ کے لئے ایس آئی یو ضروری ہیں کیونکہ منصوبے کے تحت چار ہدف صوبے مشکل علاقوں اور سڑک نیٹ ورکس کے ساتھ بڑے علاقوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ مجوزہ سائٹس میں سے کچھ پی آئی یوز سے کار کے ذریعے چھ گھنٹے کی دوری پر ہیں جن میں منصوبے کی سرگرمیوں کی روزانہ انجام دہی کا انتظام کرنے کے لئے چھوٹے سائٹ بیسڈ دفاتر کی ضرورت ہوتی ہے۔

5. اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کا منصوبہ

عمل درآمد کرنے والے ادارے			
اسٹیک ہولڈرز گروپ	**دلچسپیاں اور اثر و رسوخ/ منصوبے سے متعلق**	**منصوبے میں مجوزہ کردار**	**مصروفیت کی حکمت عملی**
ریچارج پاکستان ایگزیکیٹنگ پارٹنرز	اس منصوبے پر عملدر آمد کے ذمہ دار ادارے **ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان** (بین الا قوامی ڈبلیو ڈبلیو ایف نیٹ ورک کے تحت ایک نجی آزاد ادارہ، ریچارج پاکستان کے لیے ایک ایگزیکٹو ادارہ) وزارت **موسمیاتی تبدیلی** (ایم او سی سی)(جی سی ایف این ڈی اے برائے پاکستان) ہوں گے۔ یہ ماحولیاتی تبدیلی، ماحولیات اور کثیر الجہتی ماحولیاتی معاہدوں کے لئے قومی مینڈیٹ رکھتا ہے، بشمول یو این ایف سی اور این ڈی سی کے وعدوں، اور **وزارت آبی وسائل (ایم او ڈبلیو**	**ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان** منصوبوں پر عملدر آمد، گرانٹ دینے والوں، اشیاء یا خدمات کے وصول کنندگان، اور حاصل شدہ جماعتوں اور ان کی سر گرمیوں کا انتظام، اے ای کو رپورٹنگ کرنے اور منصوبے کے نتائج اور فنڈز کی سطح کے اثرات کے حصول کے لئے حکومت پاکستان کی پالیسیوں اور وزارتی تعاون کی زیادہ سے زیادہ صف بندی کو یقینی بنانے کی ذمہ دار ہو گی جیسا کہ سیکشن بی 3 میں بیان کیا گیا ہے۔	پروجیکٹ اسٹیئرنگ کمیٹی

	آر) فیڈرل فلڈ کمیشن (ایف ایف سی) (ایک قومی سطح کی وزارت، جسے پاکستان میں سیلاب اور آبی وسائل کے انتظام پر اختیار حاصل ہے)۔	ای ای کی حیثیت سے ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان ہر گرانٹ لینے والے کے ساتھ گرانٹ معاہدے کرے گا، سامان یا خدمات حاصل کرنے والے ہر وصول کنندہ کے ساتھ تعاون کے معاہدے کرے گا، اور مندرجہ بالا سرگرمیوں کے لئے خریدی گئی جماعتوں کے ساتھ مشاورتی معاہدے کرے گا، جس میں مالی انتظام اور خریداری پر کسی بھی تفویض کردہ اتھارٹی کی ذمہ داری برقرار رہے گی۔ **موسمیاتی تبدیلی کی وزارت** (ایم او سی سی) جزو 2 کے نفاذ اور رہنمائی کے لئے ذمہ دار ہوگی۔ **وزارت آبی وسائل (ایم او ڈبلیو آر) کا فیڈرل فلڈ کمیشن (ایف ایف سی)** جزو 1 کے تحت سرگرمیوں پر عملدرآمد کی قیادت کرے گا۔	

قومی سطح کے اسٹیک ہولڈرز (حکومت پاکستان)			
منصوبہ بندی، ترقی اور خصوصی اقدامات کی وزارت (ایم او پی ڈی ایس)	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 1 اور 2، خاص طور پر ذیلی سرگرمی 2.1.2 کے نفاذ کے لئے متعلقہ ہے۔ 1، اور 2.1.2.2.	جزو 1 اور 2 کے تحت سرگرمیوں کے لئے منظوری حاصل کرنے کے ساتھ مشاورت اور رائے	پروجیکٹ ڈائریکٹر (پی ایم یو) ایم او سی کے تعاون سے ایم او پی ڈی ایس کے ساتھ رابطے کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔ مصروفیات سالانہ بنیادوں پر ہوں گی، خاص طور پر ہر مالی سال کے آغاز میں۔ تاہم ، جہاں ضروری سمجھا جائے ، پروجیکٹ مینیجر (پی ایم یو) ایم او پی ڈی ایس سے رابطہ کر سکتا ہے۔ ایم او پی ڈی ایس کے اندر ایک فوکل پوائنٹ کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ایڈہاک مصروفیت ہو سکے۔

اقتصادی امور ڈویژن (ای اے ڈی)	ای اے ڈی این جی اوز اور خیراتی اداروں کو پاکستان میں کام کرنے کی اجازت فراہم کرتا ہے۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو دو سال کی بنیاد پر ای اے ڈی کو نئے منصوبوں کی تازہ ترین معلومات اور موجودہ منصوبوں پر پیشرفت کی تازہ ترین معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔	لوپ میں رکھنے کی ضرورت ہے.	آپریشنز منیجر (پی ایم یو) اس اسٹیک ہولڈر کے ساتھ رابطے کے لئے ذمہ دار ہوگا۔ خدمات کا نفاذ دو سال کی بنیاد پر ہوگا
محکمہ موسمیات پاکستان (پی ایم ڈی)	منصوبے کے علاقوں میں فلیش سیلاب کی فریکوئنسی اور واپسی کی مدت کا اندازہ لگانے کے لئے بارش کی طویل مدتی (ماضی) ٹائم سیریز فراہم کریں۔	ڈیٹا تک رسائی، مشاورتی اجلاس.	ضرورت پڑنے پر مصروفیت
نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے)	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 1، 2 اور 3 کے نفاذ کے لئے متعلقہ ہے.	آراء اور مشاورت.	دو سالہ اور ایڈہاک مصروفیت. ایم او سی کے تعاون سے پروجیکٹ منیجر (پی ایم یو) کی ذمہ داری۔

نیشنل ڈیزاسٹر اینڈ رسک مینجمنٹ فنڈ (این ڈی آر ایم ایف)	این ڈی آر ایم ایف اس منصوبے کے لئے کو فنانسنگ فراہم کر رہا ہے۔	مشترکہ فنانسنگ	رابطہ کاری کے لئے ایم او سی ، پروجیکٹ ڈائریکٹر (پی ایم یو) کی سربراہی میں مصروفیت ہو گی۔
پاکستان کونسل آف ریسرچ ان واٹر ریسورسز (پی سی آر ڈبلیو آر)	پی سی آر ڈبلیو آر آب و ہوا کی تبدیلی سے مطابقت کے بارے میں نئے علم کو فروغ اور پھیلاتا ہے۔اجزاء 2 سے متعلق ہے.	پی سی آر ڈبلیو آر اعداد و شمار فراہم کرے گا اور جزو 2 پر عمل درآمد کے لئے مشاورت اور فیڈ بیک سیشنمیں اہم/اہم ہو گا۔	رابطہ کاری کے لئے ایم او سی، پروجیکٹ منیجر (پی ایم یو) کی سربراہی میں مصروفیت ہو گی۔
صوبائی سطح کے اسٹیک ہولڈرز (پنجاب، سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا)[4]			
صوبائی محکمہ آبپاشی (پی آئی ڈی) (کے پی، بلوچستان اور سندھ)	پی آئی ڈیز جزو 1 اور 3 کے تحت سرگرمیوں کے نفاذ کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔	آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، دیکھ بھال اور آپریشن۔	اعلیٰ سطح کی مصروفیت صوبائی نفاذ یونٹ (پی آئی یو) میں صوبائی منیجر کی ذمہ داری ہو گی۔ تاہم روزمرہ کے کاروبار کے لیے سائٹ امپلی منٹیشن یونٹ (ایس آئی یو) کے کوآرڈینیٹر سطح کے ملازم کو ذمہ دار بنایا جائے گا۔ مزید برآں، چونکہ پی آئی ڈیز (کھدائی اور مٹی نکالنے کی

[4] جب تک کہ خاص طور پر ذکر نہ کیا جائے ، "صوبائی" کے حوالہ کا مطلب تمام صوبوں کا حوالہ ہوگا۔

			سرگرمیوں) کی قیادت میں ہونے والی سرگرمیوں میں ڈبلیو ڈبلیو ایف کا کردار نگرانی اور ای ایس ایم ایف کی تعمیل کو یقینی بنانا ہے، لہذا اس کے لئے دو سالہ مصروفیت کی قیادت ای ایس ایس ایف منیجر (پی ایم یو) کریں گے، جس کے بعد سائٹ لیول ای ایس ایس ایف کوآرڈینیٹرز اور افسران پیروی کریں گے۔
صوبائی محکمہ زراعت (پی اے ڈی) (کے پی، بلوچستان اور سندھ)	پی اے ڈیز ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کو سی اومپونینٹ نمبر 1 اور 3 پر عملدرآمد بالخصوص کلائمیٹ اسمارٹ ایگریکلچر (سی ایس اے) سے متعلق سرگرمیوں کے لیے معاونت فراہم کریں گے۔	کسانوں کے ساتھ رابطہ، تربیتی مواد تیار کرنے اور اسی کی فراہمی میں مدد.	ہر ایس آئی یو میں پاکستان کی سی ایس اے ٹیم کوآرڈینیشن اور مصروفیت کی ذمہ دار ہو گی
صوبائی محکمہ جنگلات و جنگلی حیات (کے پی، بلوچستان اور سندھ)	ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کی جانب سے پودوں کی خریداری میں مدد فراہم کی جائے گی جس کا مقصد سی اومپونینٹ 1، 2 اور 3، خاص طور پر سرگرمی 1.1.1، اور 1.1.2، 3.2.1 پر عمل درآمد کرنا ہے۔	ڈی آئی خان اور تون کے علاقوں (یعنی کے پی اور پنجاب) میں پائیدار شجرکاری کے لئے تکنیکی مدد فراہم کرنا	اعلیٰ سطح کی مصروفیت صوبائی نفاذ یونٹ (پی آئی یو) میں صوبائی منیجر کی ذمہ داری ہو گی۔ تاہم روزمرہ کے کاروبار کے لیے سائٹ امپلی منٹیشن یونٹ (ایس آئی یو) کے کوآرڈینیٹر سطح کے ملازم کو ذمہ دار بنایا جائے گا۔ مزید برآں،

			چونکہ پی آئی ڈیز (کھدائی اور مٹی نکالنے کی سرگرمیوں) کی قیادت میں ہونے والی سرگرمیوں میں ڈبلیو ڈبلیو ایف کا کردار نگرانی اور ای ایس ایم ایف کی تعمیل کو یقینی بنانا ہے، لہذا اس کے لئے دو سالہ مصروفیت کی قیادت ای ایس ایس ایف منیجر (پی ایم یو) کریں گے، جس کے بعد سائٹ لیول ای ایس ایس ایف کوآرڈینیٹرز اور افسران پیروی کریں گے۔
صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے)	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 1 اور 2 کے نفاذ کے لئے متعلقہ ہے۔	آراء اور مشاورت.	دو سالہ اور ایڈہاک مصروفیت. ایم او سی سی کے تعاون سے صوبائی منیجر (پی ایم یو) کی ذمہ داری۔
ایف سی، رینجرز اور بارڈر ملٹری پولیس (کے پی اور بلوچستان) سمیت ضلعی / تحصیل انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے (ایل ای اے)	ای ایس ایم ایف نے کے پی اور بلوچستان منصوبوں کے مقامات پر پیدا ہونے والے کچھ سیکیورٹی خطرات کی نشاندہی کی ہے۔ اس کی بڑی وجہ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، طالبان کے پاکستانی دھڑے اور بلوچی علیحدگی پسندوں کے گروپوں کی بلوچستان میں موجودگی	سیکورٹی انتظامات کے بارے میں رہنمائی فراہم کریں، ضرورت پڑنے پر سیکورٹی کور اور اہلکار فراہم کریں۔	پی ایم یو سے منیجر ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی اعلیٰ سطح کی مصروفیات کے ذمہ دار ہوں گے۔ ہر پی آئی یو اور ایس آئی یو میں ایک کوآرڈینیٹر / سینئر آفیسر ایڈمنسٹریشن اینڈ سیکیورٹی ہوگا جو ان اداروں کے ساتھ ماہانہ مشغول ہوگا اور جب پروجیکٹ ٹیم کو منصوبے کی سرگرمیوں پر عمل

	ہے۔ لہذا، ان اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بات چیت ضروری ہوگی تاکہ ان منصوبوں کے علاقوں میں سیکیورٹی کی صورتحال کا اندازہ لگایا جاسکے اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کی جاسکے۔ اس کے علاوہ ان اداروں سے درخواست کی جائے گی کہ وہ وہاں کام کرنے والے یا ان علاقوں میں سفر کرنے والے پروجیکٹ اسٹاف کو سیکیورٹی فراہم کریں۔		درآمد کے لئے سائٹ کا دورہ کرنے کی ضرورت ہوگی تو وہ ان تک پہنچیں گے۔
غیر سرکاری اسٹیک ہولڈرز			
پاکستان میں تعلیمی ادارے پانی، زراعت اور آب وہوا سے متعلق ڈگری پروگرام پیش کرتے ہیں جن میں شامل ہیں: سینٹر فار واٹر انفار میٹکس اینڈ کلائمیٹ ریزیلینس (سی ڈبلیو سی)-آئی ایم سائنسز	یہ اسٹیک ہولڈر جزو 2 کے نفاذ کے لئے متعلقہ ہے۔	آراء اور مشاورت۔	دوسالہ اور ایڈہاک مصروفیت۔ ایم او سی کے تعاون سے پروجیکٹ منیجر (پی ایم یو) کی ذمہ داری۔

سینٹر آف ایکسیلینس ان واٹر ریسورسز انجینئرنگ، لاہور، پنجاب یو ایس پاکستان سینٹر فار ایڈوانسڈ اسٹڈیز ان واٹر (یو ایس پی سی اے ایس)، سندھ			
ڈی آئی خان اور بلوچستان میں قبائلی گروہ۔	قبائلی گروہ اب بھی ان منصوبوں کے علاقوں میں کافی اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ حکومت کی موجودگی کے باوجود، یہاں تک کہ سرکاری اداروں کو بھی کسی بھی کام کے نفاذ سے پہلے قبائلی عمائدین کی شمولیت اور منظوری لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔	کمیونٹی کی شمولیت، سماجی ہم آہنگی	پی آئی یو اور ایس آئی یو میں متعلقہ فوکل پوائنٹس کی مسلسل مصروفیت۔

6. نگرانی اور پیش رفت

اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان کے مطابق پیش رفت کی نگرانی کی جائے گی اور عمل درآمد کے دوران رپورٹ کیا جائے گا،اور شراکتی نگرانی منصوبے کے ایم اینڈ ای منصوبے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ مندرجہ ذیل میں پی ایم یو کے ذریعہ اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے سلسلے میں کی جانے والی نگرانی اور رپورٹنگ کی سرگرمیاں شامل ہیں:

- مقامی اسٹیک ہولڈرز، خاص طور پر پروجیکٹ سے مستفید ہونے والوں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے لئے ہر پروجیکٹ سائٹ میں ایک سالانہ شراکتی جائزہ ورکشاپ۔ ان جائزوں میں خواتین کی موثر شرکت کو یقینی بنانے کے لئے مردوں اور خواتین کے لئے الگ الگ ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے گا۔
- ایس ای پی کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جائے گا اور سالانہ عکاسی (نظر ثانی) ورکشاپ میں ضرورت کے مطابق اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ جائزہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ منصوبے کے اسٹیک ہولڈرز کی فہرست اور مصروفیت کے طریقے مناسب رہیں۔
- اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت سے متعلق سرگرمیوں کو پی ایم یو کی جانب سے ہر 6 ماہ بعد پروجیکٹ پروگریس رپورٹ (باقاعدہ رپورٹنگ کے حصے کے طور پر) میں دستاویزی شکل دی جائے گی اور رپورٹ کی جائے گی۔ پروجیکٹ کے نتائج کا فریم ورک اور سالانہ ورک پلان اور بجٹ منصوبے سے مستفید ہونے والوں اور اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان سے متعلق سرگرمیوں پر نظر رکھے گا۔
- اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کی سرگرمیوں اور پیش رفت کی نگرانی مندرجہ ذیل اشارے کے ذریعے کی جائے گی: جی ای ایف سرمایہ کاری کے مشترکہ فائدے کے طور پر صنف کے لحاظ سے براہ راست اور بالواسطہ فائدہ اٹھانے والوں کی تعداد

اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کا جائزہ منصوبے کے وسط مدتی کے لئے بھرتی ہونے والے آزاد کنسلٹنٹس کے ذریعہ لیا جائے گا۔ ایس ای پی کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جائے گا اور سالانہ عکاسی (نظر ثانی) ورکشاپ میں ضرورت کے مطابق اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ جائزہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ منصوبے کے اسٹیک ہولڈرز کی فہرست اور مصروفیت کے طریقے مناسب رہیں۔

ڈبلیو ڈبلیو ایف جی سی ایف ایجنسی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے سالانہ نگرانی کے مشن انجام دے گی اور پروجیکٹ کے اطلاق رپورٹس کے ذریعے جی سی ایف کو سالانہ اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان کے مطابق پیش رفت کی رپورٹ پیش کرے گی۔